وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ

اورنہیں	میں بےقصور کہتا	اپنے آپ کو	بےشک	نفس	وہ ضرور اُبھارتا ہے	برائی پر	مگر	جس پر	وہ رحم کرے

اور میں اپنے آپ کو معصوم نہیں کہتا۔ یقیناً انسان کا نفس تو بدی سکھاتا ہے۔ اس سے وہی بچ سکتا ہے جس پر میرا رب رحم

رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿53﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ

میرا رب	بےشک	میرا رب	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور کہا بادشاہ نے	لاؤ تم میرے پاس	اس کو	میں خاص کرلوں اس کو

فرمائے۔ بےشک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے اور پھر بادشاہ نے حکم دیا ''یوسف علیہ السلام کو میرے پاس لاؤ۔ میں اسے خاص اپنے

لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ

اپنے لیے	پھر جب	اُس نے باتیں کیں اس سے	اس نے کہا	بےشک آپ	آج ہیں	ہمارے پاس	مرتبے والے

لیے رکھوں گا'' جب یوسف علیہ السلام نے بادشاہ سے گفتگو کی تو اس نے کہا ''آج سے تم ہمارے ہاں معزز اور اعتماد

اَمِيْنٌ ﴿54﴾ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿55﴾

امانت دار	اس نے کہا	آپ مقرر کریں مجھ کو	پر	خزانوں	زمین کے	بےشک میں	محافظ ہوں	علم والا ہوں

والے شخص ہیں۔'' یوسف علیہ السلام نے کہا ''مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیں، میں ماہر نگہبان ہوں۔''

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۭ

اور اس طرح	ہم نے ٹھکانہ دیا	یوسف کو	میں	زمین	وہ رہتا	اس میں	جہاں	وہ چاہتا

اور اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو بااختیار بنا دیا کہ وہ جہاں چاہیں رہیں۔

نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾ وَلَاَجْرُ

ہم پہنچاتے ہیں	اپنی رحمت	جس کو	ہم چاہتے ہیں	اور نہیں	ہم ضائع کرتے	اجر	نیکوں کا	اور البتہ اجر

ہم اپنے فضل سے جسے چاہتے ہیں نوازتے ہیں اور نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور آخرت کا اجر

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿57﴾ وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ

آخرت کا	بہتر ہے	ان کے لیے جو	وہ ایمان لائیں	اور وہ ہوں	وہ پرہیزگار	اور وہ آئے	بھائی	یوسف کے

بہت بڑھ کر ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں اور تقویٰ اختیار کریں۔ اور یوسف علیہ السلام کے بھائی غلہ

فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿58﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ

پھر وہ داخل ہوئے	اس پر	تو اس نے پہچان لیا ان کو	جب کہ وہ	اس سے	ناواقف تھے	اور جب	اس نے تیار کیا ان کو

لینے مصر آئے تو یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے۔ اس نے انہیں پہچان لیا لیکن انہوں نے یوسف علیہ السلام کو نہیں پہچانا۔ جب اس

بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ

اُن کے سامان کے ساتھ	اس نے کہا	تم میرے پاس لاؤ	بھائی	اپنے کو	سے	اپنے باپ	کیا نہیں	تم دیکھتے	کہ میں

نے ان کا سامان تیار کرا دیا تو روانگی کے وقت ان سے کہا ''آئندہ اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس لانا۔'' کیا تم نہیں دیکھتے میں

اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿59﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا

میں پورا دیتا ہوں	ماپ (غلہ)	اور میں ہوں	بہتر	میزبان	پھر اگر	نہ	تم لائے میرے پاس	اس کو	تو نہیں

غلہ بھی پورا ناپ کر دیتا ہوں اور اچھی مہمان نوازی بھی کرتا ہوں۔ پھر اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے

كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿60﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ

ماپ (غلہ)	تمہارے لیے	میرے پاس	اور نہ	تم میرے قریب آنا	وہ بولے	جلد ہم راضی کر لیں گے	اس کے لیے	اس کے باپ کو

تو نہ تمہارے لیے غلہ ہے اور نہ تم میرے قریب آنا'' انہوں نے کہا ''ہم اس کے بارے میں اس کے باپ کو راضی کرنے کی کوشش

وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿61﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ

اور بے شک ہم	ضرور کام کریں گے	اور اس نے کہا	اپنے خادموں سے	تم رکھ دو	رقم ان کی	میں	ان کی بوریوں

کریں گے اور ہمیں یہ کام کرنا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے اپنے کارندوں سے کہا ''ان لوگوں کی رقم بھی ان کی بوریوں میں رکھ دو

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿62﴾

تاکہ وہ	وہ پہچان لیں اسے	جب	وہ واپس لوٹیں	طرف	اپنے گھر والوں کی	تاکہ وہ	دوبارہ آئیں

تاکہ جب گھر پہنچیں تو اپنے سرمائے کو پہچان لیں اور دوبارہ آئیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ

پھر جب	وہ واپس آئے	طرف	اپنے باپ کی	وہ بولے	اے ہمارے باپ	وہ روکا گیا	ہم سے	ماپ (غلہ)	پس تو بھیج

جب وہ اپنے باپ کے پاس پہنچے تو ان سے عرض کیا ''ابا جان! آئندہ کے لیے ہمارا غلہ بند کر دیا گیا۔ لہٰذا آپ ہمارے سوتیلے بھائی

مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿63﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ

ساتھ ہمارے	بھائی ہمارے کو	ہم ماپ لیں	اور بے شک ہم	اس کے	ضرور محافظ ہیں	اس نے کہا	کیا	میں اعتبار کروں تمہارا

کو بھی ہمارے ساتھ جانے دیں تاکہ ہم دوبارہ غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں'' یعقوب علیہ السلام نے جواب دیا ''کیا میں اس

عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

اس کے بارے	مگر	جیسے	میں نے اعتبار کیا تمہارا	بارے	اس کے بھائی کے	سے	پہلے	پس اللہ	بہتر ہیں

کے بارے میں تمہارا ویسا ہی اعتبار کر لوں جیسا اس سے پہلے اس کے بھائی یوسف علیہ السلام کے بارے میں اعتبار کر چکا ہوں؟ اللہ

حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿64﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا

محافظ ہے	اور وہ	زیادہ رحم کرنے والا	رحم کرنے والوں سے	اور جب	انہوں نے کھولا	سامان اپنا	انہوں نے پائی

بہترین نگہبان اور سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔" اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا

بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۭ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۭ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا

اپنی رقم	وہ لوٹائی گئی	طرف ان کی	وہ بولے	اے ہمارے باپ	کیا	ہمیں چاہیے	یہ ہے	رقم ہماری

تو دیکھا کہ ان کی رقم بھی واپس لوٹا دی گئی ہے تو وہ اپنے باپ سے کہنے لگے "ابا جان، ہمیں اور کیا چاہیے؟ ہماری تو رقم

رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ

واپس کی گئی	ہماری طرف	اور ہم اناج لائیں گے	اپنے اہل خانہ کے لیے	اور ہم حفاظت کریں گے	اپنے بھائی کی	اور ہم زیادہ لائیں گے	ماپ (غلہ)

بھی واپس لوٹا دی گئی۔ آپ اجازت دیں ہم بھائی کو ساتھ لے کر مصر جائیں۔ وہاں سے اپنے اہل وعیال کے لئے غلہ لائیں۔ ہم

بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿65﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى

اونٹ کا	یہ ہے	ماپ (غلہ)	تھوڑا	اس نے کہا	ہرگز نہیں	میں بھیجوں گا اسے	ساتھ تمہارے	یہاں تک کہ

اپنے اس بھائی کی حفاظت کریں گے۔ اس کے حصے کا زاید غلہ بھی لائیں گے جو کہ ایک اونٹ کے بوجھ کے برابر ہوگا۔ یہ موجودہ غلہ تو

تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ

تم دو مجھے	پکا وعدہ	طرف سے	اللہ کی	ضرور تم واپس لاؤ گے	اس کو	مگر	یہ کہ	وہ گھیرے جاؤ	تم سب	پھر جب

تھوڑا ہے۔ یعقوب علیہ السلام نے کہا "میں اسے تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا جب تک تم مجھ سے اللہ کی قسم کھا کر عہد نہ کرو کہ تم اسے

اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿66﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ

انہوں نے دیا اسے	اپنا پکا وعدہ	اس نے کہا	اللہ ہے	پر	جو	ہم کہتے ہیں	نگہبان	اور اس نے کہا	اے میرے بیٹو

ضرور میرے پاس واپس لاؤ گے۔ البتہ اگر تم لوگ کہیں گھیرے میں آ جاؤ تو اور بات ہے۔" پھر جب انہوں نے باپ کو اپنا پکا قول

لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ

نہ تم داخل ہونا	سے	دروازے	ایک	اور تم داخل ہونا	سے	دروازوں	مختلف	اور نہیں	میں کام آ سکتا

دے دیا تو اس نے کہا "ہم جو قول وقرار کر رہے ہیں اس پر اللہ نگہبان ہے۔" یعقوب علیہ السلام نے کہا "میرے بیٹو! تم ایک ہی دروازے

عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ

تمہارے	سے	اللہ	کچھ	بھی	نہیں	حکم	مگر	اللہ کا	اسی پر	میں نے توکل کیا

سے داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔ ویسے میں تمہیں اللہ کی کسی بات سے نہیں بچا سکتا۔ حکم

وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿67﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ

اور اسی پر	پس چاہیے توکل کریں	توکل کرنے والے	اور جب	وہ داخل ہوئے	سے	جہاں	اس نے حکم دیا ان کو

صرف اللہ کا ہے۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا۔ اسی پر سب کو بھروسا کرنا چاہیے۔ اور پھر وہ شہر میں اسی طرح الگ الگ دروازوں سے

اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً

ان کے باپ نے	نہیں	وہ تھا	وہ کام آسکتا	ان کے	سے	اللہ	کچھ	بھی	مگر	اندیشہ تھا

داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے انہیں ہدایت کی تھی۔ وہ انہیں اللہ کی کسی بات سے بچا نہیں سکتا تھا لیکن یعقوب علیہ السلام

فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ

میں	دل	یعقوب کے	اس نے پورا کیا اسے	اور بے شک وہ	ضرور علم والا تھا	اس کا جو	ہم نے سکھایا اسے	اور لیکن

کے دل میں ایک خیال تھا جو اس نے پورا کیا۔ بے شک وہ ہماری دی ہوئی تعلیم سے صاحب علم تھا مگر

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ ع 8 11 2

اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے	اور جب	وہ داخل ہوئے	پر	یوسف	اس نے جگہ دی	اپنے پاس

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس رکھا اور اسے کہا ''میں تمہارا

اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿69﴾ فَلَمَّا

اپنے بھائی کو	اس نے کہا	بے شک میں	میں	تیرا بھائی ہوں	پس نہ	تو غم کر	اس پر جو	وہ تھے	وہ کرتے	پھر جب

بھائی یوسف علیہ السلام ہوں۔ جو بدسلوکی وہ تمہارے ساتھ کرتے رہے ہیں اس پر غمگین نہ ہو۔ اب حالات بہتر ہو جائیں گے''

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ

اس نے تیار کیا ان کو	ان کے سامان کے ساتھ	اس نے رکھ دیا	پیالہ	میں	سامان	بھائی کے	پھر	اس نے پکارا

جب یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کا سامان تیار کرایا تو اپنے بھائی کے سامان میں پینے کا پیالہ رکھوا دیا۔ پھر ان کی روانگی کے

مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿70﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا

ایک پکارنے والا	اے	قافلے والو	بے شک تم	ضرور چور ہو	وہ بولے	اور انہوں نے منہ پھیرا	ان کی طرف	کیا ہے

بعد ان کے پیچھے ایک پکارنے والے نے پکارا ''اے قافلے والو! تم چور ہو'' انہوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور پوچھا ''تمہاری کیا چیز کھو

تَفْقِدُوْنَ ﴿71﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ

تمہارا گم ہوا	وہ بولے	ہمارا گم ہوا	پیالہ	بادشاہ کا	اور اس کے لیے جو	لائے	اسے	بوجھ ہے	ایک اونٹ کا

گئی ہے؟'' انہوں نے کہا ''ہمیں شاہی پیالہ نہیں مل رہا اور ان کے افسر نے کہا ''جو کوئی اسے لائے گا اس کے لیے ایک اونٹ کے

وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿72﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي

اور میں	اس کا	ضامن ہوں	وہ بولے	قسم اللہ کی	بے شک	تم جانتے ہو	نہیں	ہم آئے	کہ ہم فساد کریں	میں

بوجھ کے برابر غلہ انعام ہے جس کا میں ضامن ہوں۔'' یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے کہا ''اللہ کی قسم! تمہیں معلوم ہے ہم لوگ اس

الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿73﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ

زمین	اور نہ	ہم ہیں	چور	وہ بولے	پھر کیا	سزا اس کی	اگر	تم ہوئے

ملک میں فساد کرنے نہیں آئے، نہ ہم چور ہیں۔'' انہوں نے کہا ''اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو چوری کرنے والے کی

كٰذِبِيْنَ ﴿74﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ

جھوٹے	وہ بولے	سزا اس کی	جس کے	وہ پایا گیا	میں	اس کے سامان	تو وہی (شخص ہو گا)	بدلہ اس کا

کیا سزا ہے؟'' انہوں نے کہا ''جس کے سامان میں سے چوری کا مال برآمد ہو تو وہی شخص اپنی سزا ہے!

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿75﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ

اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو	پھر اس نے شروع کیا	ان کے سامانوں سے	پہلے	سامان سے	اپنے بھائی کے	پھر

ظالموں کو ہم لوگ اسی طرح سزا دیتے ہیں۔'' پھر ان کے افسر نے یوسف علیہ السلام کے بھائی کے سامان سے پہلے دوسروں کی بوریوں کی

اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ

اس نے نکالا اسے	سے	سامان	اپنے بھائی کے	اسی طرح	ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لیے	نہیں	وہ تھا

تلاشی لی تو کچھ نہ پایا۔ پھر اس کے بھائی کی بوری سے وہ پیالہ برآمد کر لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کے لیے تدبیر کی۔ وہ

لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

کہ وہ لے	اپنے بھائی کو	میں	قانون	بادشاہ کے	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	ہم بلند کرتے ہیں	درجے

بادشاہ کے قانون کی رو سے اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا مگر جو اللہ چاہے۔ ہم جس کے لیے چاہتے ہیں درجے

مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿76﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ

جس کے	ہم چاہتے ہیں	اور اوپر	ہر	والے	علم کے	علم والا ہے	وہ بولے	اگر	اس نے چوری کی

بلند کر دیتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے اوپر ایک علم والا ہے۔ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے کہا ''اگر اس نے چوری کی ہے

فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ

تو بے شک	چوری کی بھائی	اس کے نے	سے	پہلے	پھر اس نے چھپایا اسے	یوسف نے	میں	اپنے دل	اور نہیں

تو اس سے پہلے اس کے بھائی (یوسف علیہ السلام) نے بھی چوری کی تھی۔'' یوسف علیہ السلام نے اس بات کو اپنے دل میں رکھا اور ان

يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

اس نے ظاہر کیا اسے	ان پر	اس نے کہا	تم	برے	درجے کے ہو	اور اللہ وہ خوب جانتا ہے	اس کو جو

پر ظاہر نہ کیا۔ دل میں اتنا کہا ''تم لوگ بالکل گئے گزرے ہو۔ جو کچھ بیان کر رہے ہو اس کی حقیقت اللہ

تَصِفُوْنَ ﴿77﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ

تم بیان کرتے ہو	وہ بولے	اے	بادشاہ	بے شک	اس کا ہے	باپ	بوڑھا	بزرگ	پس تو لے

بہتر جانتا ہے۔'' بھائیوں نے کہا اے عزیز! اس کا باپ بہت بوڑھا ہے۔آپ اس کی جگہ ہم میں سے

اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿78﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ

کوئی ایک ہم سے	جگہ اس کی	بے شک ہم	ہم دیکھتے ہیں تجھے	سے	نیکوں	اس نے کہا	پناہ	اللہ کی	کہ

کسی کو رکھ لیں۔ ہم تمہیں نیک آدمی سمجھتے ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے کہا ''اللہ کی پناہ ! جس شخص سے

نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿79﴾ فَلَمَّا ع 9 11 3

ہم لیں	مگر	جس کو	ہم نے پایا	اپنا سامان	پاس اس کے	بے شک ہم	اس وقت	ضرور ظالم ہیں	پھر جب

ہمارا مال برآمد ہوا ہے اسے چھوڑ کر کسی اور کو پکڑ لیں۔اس صورت میں ہم ضرور ظالم ہوں گے۔'' جب وہ یوسف علیہ السلام

اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ

وہ مایوس ہوئے	اس سے	اکیلے ہوئے	مشورے کے لیے	کہا ان کے بڑے نے	کیا نہیں	تم جانتے	کہ

سے ناامید ہو گئے کہ یہ ماننے والے نہیں تو الگ ہو کر باہم مشورہ کرنے لگے۔ان میں سے بڑے نے کہا ''بھائیو، کیا تمہیں معلوم نہیں

اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا

باپ تمہارے	بے شک	اس نے لیا	تم سے	پختہ وعدہ	سے	اللہ	اور سے	پہلے	جو

تمہارے باپ نے اس کے بارے میں اللہ کی قسم لے کر تم سے وعدہ لیا تھا؟ تم اس سے پہلے یوسف علیہ السلام کے معاملے میں جو

فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ

تم نے قصور کیا	بارے میں	یوسف کے	پس ہرگز نہیں	میں ٹلوں گا	اس زمین سے	یہاں تک کہ	اجازت دے مجھے	میرا باپ	یا

زیادتی کر چکے ہو وہ بھی تمہیں معلوم ہے ۔ میں تو یہاں سے ہرگز نہیں جاؤں گا جب تک میرا باپ مجھے یہاں سے جانے کی اجازت

يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿80﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا

حکم دے اللہ	مجھ کو	اور وہ	بہترین	حاکم ہے	تم واپس جاؤ	طرف	اپنے باپ کی	پھر تم کہو

نہ دے، یا اللہ میرے لیے کوئی اور فیصلہ فرما دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔تم لوگ اپنے باپ کے پاس جاؤ اور ان

يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا

اے ہمارے باپ	بے شک	تمہارے بیٹے نے	چوری کی	اور نہیں	ہم نے گواہی دی	مگر	جو کچھ	ہم جانتے تھے	اور نہیں	ہم تھے

سے کہ اے ہمارے ابا جان آپ کے بیٹے نے چوری کی ہم وہی بات کہہ رہے ہیں جو ہمیں معلوم ہوئی اور ہم غیب دان نہیں کہ ہمیں

لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿81﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ

غیب پر	نگران	اور تو پوچھ لے	بستی (والوں) سے	جو	ہم تھے	اس میں	اور قافلے سے	جو

پہلے سے معلوم ہوتا۔ اور ان سے کہنا کہ بے شک آپ اس بستی کے لوگوں سے پوچھ لیں جہاں ہم تھے اور اس قافلے سے پوچھ لیں جس

اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿82﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

ہم آئے	اس میں	اور بے شک ہم	ضرور سچے ہیں	اس نے کہا	بلکہ	اس نے بنالی ہے	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں نے

کے ساتھ ہم آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں''۔ پھر ان کی باتیں سن کر یعقوب علیہ السلام نے کہا ''یہ تو تم نے اپنے دل سے ایک بات

اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ

بات	پس صبر ہی	اچھا	امید ہے	اللہ	کہ	لائے میرے پاس	ان کو	سب کو	بے شک وہ

بنالی ہے۔ اچھا، میرے لیے خوب صورت صبر بہتر ہے۔ امید ہے اللہ ان سب کو میرے پاس لائے گا۔ بے شک وہ جاننے والا حکمت

هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿83﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ

وہی	بڑے علم والا	خوب حکمت والا ہے	اور اس نے منہ پھیرا	ان سے	اور اس نے کہا	ہائے افسوس	پر	یوسف

والا ہے۔'' اور یعقوب علیہ السلام نے اُن سے رُخ پھیرا تو کہا ''ہائے یوسف علیہ السلام

وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿84﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا

اور وہ سفید ہوگئیں	آنکھیں اس کی	سے	غم	پس وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	وہ بولے	قسم اللہ کی	تو ہمیشہ رہے گا

اور غم سے ان کی آنکھیں سفید پڑ گئیں۔ سینہ گھٹا گھٹا رہنے لگا! بیٹوں نے کہا ''اللہ کی قسم!

تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿85﴾ قَالَ

تو یاد کرتا	یوسف کو	یہاں تک کہ	تو ہو جائے	نڈھال	یا	تو ہوگا	سے	ہلاک ہونے والوں	اس نے کہا

آپ یوسف علیہ السلام کو یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ غم سے گھل جائیں یا ہلاک ہو جائیں۔'' یعقوب علیہ السلام بولے

اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا

بے شک	میں شکایت کرتا ہوں	اپنی بے قراری	اور اپنے غم کی	طرف	اللہ کی	اور میں جانتا ہوں	سے	اللہ	جو

'' میں اپنی پریشانی اور غم کا شکوہ صرف اللہ سے کرتا ہوں جس کی طرف سے مجھے وہ باتیں معلوم ہیں جو تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ

نہیں تم جانتے	اے میرے بیٹو	تم جاؤ	پھر تم تلاش کرو	کی	یوسف	اور اس کے بھائی کی

نہیں جانتے۔'' پھر کہا ''اے بیٹو! جاؤ یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے

وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا

اور نہ تم مایوس ہو	سے	رحمت	اللہ کی	بے شک وہ	نہیں	وہ مایوس ہوتے	سے	رحمت	اللہ کی	مگر

ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف کافر لوگ مایوس

الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿87﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا

لوگ	کافر	پھر جب	وہ داخل ہوئے	اس پر	وہ بولے	اے	بادشاہ	ہمیں پہنچی

ہوتے ہیں۔'' پھر جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو کہنے لگے ''اے عزیز! ہمارے

وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

اور ہمارے گھر والوں کو	تکلیف	اور ہم لائے	رقم	تھوڑی	پس تو پورا دے	ہم کو	ماپ (غلہ)

اور ہمارے گھر والوں کے بڑی سختی سے دن گزر رہے ہیں ہم تھوڑی سی پونجی لائے ہیں۔ آپ ہمیں پورا غلہ دیں اور

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿88﴾ قَالَ هَلْ

اور تو صدقہ کر	ہم پر	بے شک	اللہ بدلہ دیتا ہے	صدقہ کرنے والوں کو	اس نے کہا	کیا

صدقہ بھی دیں۔ بیشک اللہ صدقہ کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔'' یوسف علیہ السلام نے کہا! ''تمہیں یاد ہے

عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿89﴾ قَالُوْۤا

تم جانتے ہو	جو	تم نے کیا	یوسف کے ساتھ	اور اس کے بھائی سے	جب	تم تھے	نادان	وہ بولے

تم نے یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا جب تمہیں سمجھ نہ تھی؟ اس پر بھائی فوراً بول اٹھے

ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِىْ ۫ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ

کیا بے شک تو	تو ہی	یوسف ہے؟	کہا	میں	یوسف ہوں	اور یہ	میرا بھائی ہے	بے شک احسان کیا اللہ نے

''کیا تم یوسف علیہ السلام ہو؟'' اس نے کہا ''ہاں، میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا فضل

عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

ہم پر	بے شک	جو	وہ ڈرے	اور وہ صبر کرے	پس بے شک	اللہ	نہیں	وہ ضائع کرتا	اجر

فرمایا۔ واقعی جو اس سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿90﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا

نیکوں کا	وہ بولے	قسم اللہ کی	بے شک	فوقیت دی تجھے اللہ نے	ہم پر	اور بے شک ہم تھے

نہیں کرتا۔ بھائیوں نے کہا ''اللہ کی قسم! اللہ نے تمہیں ہم پر فضیلت دی۔ بیشک ہم

لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿91﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ

ضرور خطا کار	اس نے کہا	نہیں	الزام	تم پر	آج کے دن	بخشے گا اللہ	تم کو	اور وہ

غلطی پر تھے۔'' یوسف علیہ السلام نے کہا ''آج تم پر کوئی الزام نہیں، اللہ بھی تمہیں معاف کرے اور وہ بہترین

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿92﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ

بہترین رحم کرنے والا ہے	تم لے جاؤ	قمیص میری	یہ	پھر ڈالو اس کو	پر	چہرے	میرے باپ کے

مہربان ہے۔ تم میرا یہ کُرتہ لے جاؤ۔ اسے میرے والد کے چہرے پر ڈال دینا،

ع 10 14 4 يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿93﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ

وہ ہو جائیں گے	دیکھنے والے	اور لاؤ تم میرے پاس	اپنے گھر والوں	سب کو	اور جب	وہ روانہ ہوا	قافلہ	اس نے کہا

ان کی بینائی لوٹ آئے گی اور تم اپنے سب گھر والوں کے ساتھ میرے پاس آ جانا۔'' اور جب یہ قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو ان کے باپ

اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿94﴾ قَالُوْا

ان کے باپ نے	بے شک میں	ضرور پاتا ہوں	خوشبو	یوسف کی	اگر نہ	یہ کہ	تم مجھے بہکا ہوا سمجھو	وہ بولے

یعقوب علیہ السلام نے کنعان میں کہا ''اگر تم مجھے بڑھاپے میں بہکی باتیں کرنے والا نہ سمجھو تو میں کہتا ہوں مجھے یوسف کی خوشبو آ رہی ہے۔''

ع 11 تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿95﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ

قسم اللہ کی	بے شک تو ہے	ضرور میں	وہم اپنے	پرانے	پھر جب	یہ کہ	وہ آیا خوش خبری لانے والا	اس نے ڈال دیا اس کو

لوگوں نے کہا ''اللہ کی قسم! آپ ابھی تک اپنے پرانے وہم میں مبتلا ہیں۔'' پھر جب خوشخبری دینے والا آ گیا۔ اس نے آتے ہی

عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ

پر	اس کے چہرے	پھر وہ ہو گیا	دیکھنے والا	کہا	کیا نہیں	میں نے کہا	تم کو	بے شک میں	میں جانتا ہوں	طرف سے

وہ کرتہ یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر ڈال دیا جس سے ان کی بینائی لوٹ آئی تو یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا ''کیا میں

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا

اللہ کی	جو	نہیں	تم جانتے	وہ بولے	اے ہمارے باپ	تو بخشش مانگ	ہمارے لیے	ہمارے گناہوں کی	بے شک ہم	ہم تھے

نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی جانب سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔'' بیٹے بولے ''ابا جان! ہمارے گناہوں

خٰطِـِٕيْنَ ﴿97﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

خطاکار	اس نے کہا	عنقریب	میں بخشش مانگوں گا	تمہارے لیے	اپنے رب سے	بے شک وہ	وہی	بخشنے والا

کی معافی کے لیے دعا کریں۔ بے شک ہم خطاوار تھے۔'' یعقوب علیہ السلام نے کہا ''میں اپنے رب سے تمہارے لئے بخشش کی دعا

الرَّحِيْمُ ﴿98﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا

نہایت مہربان ہے	پھر جب	وہ داخل ہوئے	پر	یوسف	اس نے جگہ دی	اپنی طرف	اپنے والدین کو	اور کہا	تم داخل ہو جاؤ

کروں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔'' پھر سب یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا

مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿99﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا

مصر میں	اگر	چاہا	اللہ نے	امن سے	اور اُس نے بلند بٹھایا	اپنے والدین کو	پر	تخت	اور سب گرے

اور کہا ''مصر میں ان شاء اللہ امن و چین سے رہیں گے۔'' اس نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا۔ سب اس کے

لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۖ قَدْ

اس کے لیے	جھکتے ہوئے	اور اس نے کہا	اے میرے باپ	یہ ہے	تعبیر	میرے خواب کی	سے	پہلے	بے شک

آگے جھک گئے۔ یوسف علیہ السلام نے کہا ''ابا جان! یہ ہے میرے خواب کی تعبیر جو میں نے پہلے دیکھا تھا!

جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ

کر دیا اس کو میرے رب نے	سچا	اور بے شک	اس نے احسان کیا	میرے ساتھ	جب	اس نے نکالا مجھے	سے	قید خانے

میرے رب نے اسے سچ کر دیا۔ اس نے احسان کیا کہ مجھے قید سے رہائی بخشی۔

وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ

اور وہ لایا	تم کو	سے	صحرا	سے	بعد	کہ	جھگڑا ڈالا شیطان نے	درمیان میرے

وہی آپ لوگوں کو دیہات سے یہاں لایا۔ یہ سب کچھ اس کے بعد ہوا جب شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان

وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

اور درمیان	میرے بھائیوں کے	بے شک	میرا رب	مہربان ہے	جس کے لیے	وہ چاہے	بے شک وہ	وہی	بڑا علم والا

فساد ڈال دیا۔ بیشک میرا رب جو چاہتا ہے اس کی عمدہ تدبیر کرتا ہے۔ وہ جاننے والا

الْحَكِيْمُ ﴿100﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

خوب حکمت والا	اے میرے رب	بے شک	تو نے دی مجھے	کچھ	بادشاہی	اور تو نے سکھائی مجھے	کچھ	معاملہ (تعبیر کرنا)

حکمت والا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے دعا کی '' اے میرے رب ! تو نے مجھے حکومت بخشی۔ باتوں کی تہہ تک

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

باتوں (خوابوں) کی	اے پیدا کرنے والے	آسمانوں کے	اور زمین کے	تو ہے	میرا کارساز	میں	دنیا	اور آخرت

پہنچنے کا علم عطا کیا۔ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو ہی میرا کارساز ہے، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿101﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

توفوت کرنا مجھے	اسلام پر	اور مجھے ملانا	نیکوں کے ساتھ	یہ ہے	سے	خبروں	غیب کی

میں جب مروں تو فرماں برداری کی حالت میں اور دوبارہ اٹھوں تو تیرے نیک بندوں کے ساتھ!'' اے نبی ﷺ یہ غیب کی خبریں

نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ

ہم وحی کرتے ہیں	طرف آپ کی	اور نہیں	آپ تھے	پاس ان کے	جب	انہوں نے ایکا کیا	اپنے کام کا	اور وہ

ہیں جو ہم آپ پر وحی کر رہے ہیں ورنہ آپ تو اس وقت ان کے پاس موجود نہ تھے جب یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے انہیں کنویں میں

يَمْكُرُوْنَ ﴿102﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾

وہ چال چلتے تھے	اور نہیں	اکثر	لوگ	اگرچہ	آپ خواہش کریں	ایمان لانے والے

ڈالنے کا فیصلہ کیا اور انہیں ہلاک کرنے کی تدبیریں کر رہے تھے۔ اس کے باوجود آپ ﷺ خواہ کتنا ہی چاہیں اکثر لوگ ایمان لانے

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾ وَكَاَيِّنْ ع 11 ع 11 5

اور نہیں آپ مانگتے ان سے	اس پر	کوئی	اجر	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	جہاں والوں کے لیے	اور کتنی

والے نہیں۔ حالانکہ آپ ﷺ اس کام پر ان سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے سارے جہان والوں کے لیے۔

مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا

ہی	نشانیاں ہیں	میں	آسمانوں	اور زمین (میں)	وہ گزرتے ہیں	ان پر	اور وہ	ان سے

اور آسمانوں اور زمین میں کتنی نشانیاں ہیں جنہیں یہ لوگ دیکھ کر گزر جاتے ہیں اور ان کی طرف

مُعْرِضُوْنَ ﴿105﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿106﴾

منہ پھیرتے ہیں	اور نہیں	وہ ایمان لاتے	اکثر ان کے	اللہ پر	مگر	جبکہ وہ	شرک کرتے ہیں

دھیان نہیں کرتے۔ ان میں سے اکثر اللہ کو بھی مانتے ہیں اور شرک بھی کرتے ہیں۔

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ

کیا پھر وہ بے خوف ہو گئے ہیں	یہ کہ	وہ آئے ان کے پاس	ڈھانپنے والی آفت	سے	عذاب	اللہ کے	یا	وہ آئے ان کے پاس

کیا یہ لوگ اس بات سے بے فکر ہیں کہ ان پر اللہ کے عذاب کی کوئی آفت نہیں آئے گی یا اچانک بے خبری

السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿107﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى

قیامت	اچانک	جب کہ وہ	نہ	وہ جانتے ہوں	کہہ دیجیے	یہ ہے	راستہ میرا	میں بلاتا ہوں	طرف

میں ان پر قیامت نہیں آسکتی؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں ”یہ میرا راستہ ہے۔ میں تمہیں پورے یقین اور

وقف النبی علیہ السلام

اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ

اللہ کی	پر	بصیرت	میں	اور جو	میرے پیچھے چلے	اور پاک ہے	اللہ	اور نہیں ہوں	میں	سے

بصیرت کے ساتھ اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔ جن لوگوں نے میری پیروی کی ہے وہ بھی اسی سیدھے راستے پر ہیں۔ میرا عقیدہ ہے اللہ

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿108﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

مشرکوں	اور نہیں	ہم نے بھیجے	سے	پہلے آپ کے	مگر	مرد	ہم وحی کرتے تھے	طرف ان کی

ہر عیب سے پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے مختلف بستی والوں میں

مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

سے	رہنے والے	بستیوں کے	کیا پھر نہیں	وہ چلے پھرے	میں	زمین	پھر وہ دیکھتے	کیسا	وہ ہوا

جتنے رسول بھیجے وہ سب مرد تھے۔ ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے۔ کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ

انجام	ان کا جو تھے	سے	پہلے ان	اور البتہ گھر	آخرت کا	بہتر ہے	ان کے لیے جو	وہ ڈریں

کہ پہلی قوموں کا انجام دیکھتے؟ اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿109﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْــَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ

کیا پھر نہیں	تم سمجھتے	یہاں تک کہ	جب	رسول مایوس ہوئے	رسول	اور انہوں نے سمجھا	کہ وہ	بے شک

کیا تم سمجھتے نہیں؟ پہلے رسول جب لوگوں کے ایمان لانے سے مایوس ہوئے اور لوگوں نے سمجھا کہ انہیں عذاب کے جھوٹے

كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ

وہ جھٹلائے گئے	آئی ان کے پاس مدد ہماری	پھر ہم نے نجات دی	جسے	ہم نے چاہا	اور نہیں	ہٹایا جاتا	عذاب ہمارا	سے

ڈراوے سنائے گئے تو رسولوں کو یکا یک ہماری مدد آ پہنچی۔ پھر ہم نے جس کو چاہا نجات دی مگر مجرم لوگوں سے ہمارا عذاب ٹالا

الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿110﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ

لوگوں	گناہ گار	البتہ بے شک	وہ ہے	میں	ان کے قصوں	سبق	عقل والوں کے لیے

نہیں جا سکتا۔ پہلی امتوں کے حالات میں سمجھ دار لوگوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

نہیں	وہ ہے	یہ بات	گھڑی ہوئی	اورلیکن ہے	تصدیق کرنے والی	اس کو جو ہے	اس سے پہلے

اور یہ قرآن کسی انسان کی گھڑی ہوئی بات نہیں، بلکہ یہ اپنے سے پہلی کتابوں کو سچ ثابت کرتی ہے۔

ع 12 7 6 وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١١١﴾

اورتفصیل	ہر	چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کے لیے جو	وہ ایمان لاتے ہیں

اس میں ہدایت کی ہر چیز کا واضح بیان موجود ہے۔ اور یہ ایمان والوں کے حق میں رہنمائی اور رحمت ہے۔

(13) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (96)

اٰيَاتُهَا 43 رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

الٓمّٓرٰ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب کی	اور جو	وہ نازل کیا گیا	طرف آپ کی	طرف سے	آپ کے رب

الف، لام، میم، را۔ اے نبی ﷺ یہ کتاب اللہ کی آیتیں ہیں۔ اور جو کچھ آپ ﷺ کے رب کی طرف سے آپ ﷺ پر نازل ہوا ہے

الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ

سچ ہے	اورلیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے	اللہ	جو	اس نے بلند کیا

وہ حق ہے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔ لوگو! اسی اللہ نے آسمانوں کو بلند کیا بغیر ایسے ستونوں کے

السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ

آسمانوں کو	بغیر	ستونوں کے	تم دیکھتے ہو جن کو	پھر	وہ قائم ہوا	پر	عرش	اور اس نے کام پر لگایا

جو تمہیں نظر آئیں۔ پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ اسی نے سورج اور چاند کو ایک ضابطے کا پابند بنایا۔

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

سورج کو	اور چاند کو	سب	وہ چلتے ہیں	ایک مدت تک	مقررہ	وہ تدبیر کرتا ہے	کام کی

دونوں ایک مقررہ وقت کے لیے حرکت کر رہے ہیں۔ اللہ کائنات کا نظام چلا رہا ہے۔

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ

وہ کھول کر بیان کرتا ہے	آیتوں کو	تاکہ تم	ملنے کو	اپنے رب کے	تم یقین جانو	اور وہی ہے	اس نے	پھیلائی

وہ اپنی نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ان پر غور کر کے اپنے رب سے ملنے کا یقین کرو۔ وہی ہے جس نے زمین کو

الۡاَرۡضَ وَجَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡهٰرًا ؕ وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ

زمین	اوراس نے بنائے	اس میں	پہاڑ	اورنہریں	اور سے	ہر	پھل	اس نے بنائے

پھیلایا۔ اس میں پہاڑ بنائے۔ نہریں اور ندیاں بہائیں، ہر قسم کے پھلوں کے

فِيۡهَا زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اس میں	جوڑے	دودو	وہ ڈھانپتا ہے	رات کو	دن پر	بے شک	میں	اس	ضرورنشانیاں ہیں

جوڑے پیدا کیے۔ دن بنایا اور رات بنائی جو دن کو ڈھانپ لیتی ہے۔ یقیناً ان سب چیزوں میں ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں

لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝3 وَفِى الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنۡ

لوگوں کے لیے	وہ غوروفکر کرتے ہیں	اور میں	زمین	ٹکڑے	پاس پاس	اور باغات	سے

ہیں جو غور وفکر کریں۔ اور دیکھو، زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہوتے ہیں۔ کہیں انگوروں

اَعۡنَابٍ وَّزَرۡعٌ وَّنَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّغَيۡرُ صِنۡوَانٍ يُّسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ

انگور	اورکھیتی	اورکھجوریں	دوہرے تنے والے	اوراکہرے تنے والے	وہ سیراب ہوتی ہیں	پانی	ایک سے

کا باغ ہے۔ کہیں غلے کی کھیتی ہے اور کہیں کھجوروں کے درخت کھڑے ہیں جو دوہرے بھی ہیں اور اکہرے بھی۔ سب ایک ہی پانی

وَنُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰى بَعۡضٍ فِى الۡاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اورہم فضیلت دیتے ہیں	بعض کو	پر	بعض	میں	ذائقے	بے شک	میں	اس	ضرورنشانیاں ہیں

سے سیراب ہوتے ہیں مگر ہم ایک کو دوسرے پر لذت میں فوقیت دیتے ہیں۔ بے شک ان چیزوں میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے

لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝4 وَاِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا

لوگوں کے لیے	وہ سمجھتے ہیں	اوراگر	توتعجب کرے	توتعجب ہے	ان کی بات پر	کیاجب	ہم ہونگے	مٹی

لیے جو غور کریں۔ تعجب تو کافروں کی بات پر ہے جو کہتے ہیں ''جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

کیا بیشک ہم	البتہ میں	پیدائش	نئی	یہی لوگ	جو	انہوں نے انکار کیا	اپنے رب کا	اور یہی لوگ

تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟'' یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا۔ قیامت کے دن

الۡاَغۡلٰلُ فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا

طوق ہوں گے	میں	ان کی گردنوں	اور یہی لوگ ہیں	دوزخ والے	وہ	اس میں

ان کی گردنوں میں طوق پڑے ہوں گے۔ وہ دوزخی ہوں گے اور ہمیشہ دوزخ

خٰلِدُوْنَ ۝۵ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ

ہمیشہ رہنے والے	اور وہ جلدی مانگتے ہیں آپ سے	برائی	پہلے	بھلائی سے	اور بے شک	وہ ہو گزریں

میں رہیں گے۔ کافر لوگ اپنے لیے بھلائی چاہنے سے پہلے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں حالاں کہ ان سے پہلے کی قوموں پر

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى

سے	پہلے ان کے	مثالیں (عذاب کی)	اور بے شک	آپ کا رب	البتہ بخشش والا ہے	لوگوں کے لیے ہے	باوجود

عذاب آنے کی مثالیں گزر چکی ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود ان سے

ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۶ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان کے ظلم کے	اور بے شک	آپ کا رب	ضرور سخت	عذاب والا ہے	اور وہ کہتے ہیں	جو	وہ کافر ہوئے

درگزر کرتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں آپ ﷺ کا رب سخت سزا دینے والا ہے۔ اور آپ ﷺ کے بارے میں کفار کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ

کیوں نہیں	وہ اتاری گئی	اس پر	نشانی	طرف سے	اس کے رب کی	حقیقت یہی ہے کہ	آپ ہیں	ڈرانے والے	اور واسطے ہر

''اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری؟'' حالاں کہ آپ ﷺ صرف خبردار کر دینے والے ہیں اور

قَوْمٍ هَادٍ ۝۷ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ

قوم کے	ہدایت دینے والا ہے	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ اٹھاتی ہے	ہر	عورت (مادہ)	اور جو	وہ کم کرتے ہیں

آپ ﷺ سے پہلے بھی ہر قوم کے لیے ایک نہ ایک رہنما ہو گزرا ہے۔ اللہ ہی جانتا ہے ہر حاملہ کے پیٹ میں کیا ہے اور رحموں کے

الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝۸ عٰلِمُ الْغَيْبِ

رحم	اور جو	وہ بڑھاتے ہیں	اور ہر	شے	اس کے ہاں	اندازے سے ہے	جاننے والا	غیب کا

اندر کیا گھٹتا اور کیا بڑھتا ہے۔ اللہ کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔ وہی ظاہر و باطن کو جاننے والا،

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝۹ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ

اور ظاہر کا	بہت بڑا ہے	نہایت بلند ہے	برابر ہے	تم میں سے	جو	وہ چھپائے	بات	اور جو

سب سے بڑا اور بلند مرتبہ ہے۔ اس کے علم میں سب یکساں ہیں خواہ کوئی چپکے سے بات کہے، خواہ کوئی

جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝۱۰ لَهٗ

وہ پکار کر کہے	اس کو	اور جو	وہ	چھپنے والا ہے	رات کو	اور چلنے والا	دن کو	اسی کے پاس

پکار کر کہے، خواہ کوئی رات کے اندھیرے میں چھپا ہوا ہو اور خواہ کوئی دن کے اُجالے میں چل پھر رہا ہو۔ ہر شخص کے

مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ

محافظ (فرشتے)	سے	آگے	اس کے	اور سے	پیچھے اس کے	وہ حفاظت کرتے ہیں اس کی	سے	حکم

آگے اور پیچھے نگران فرشتے مقرر ہیں، جو اللہ کے حکم سے اس کی دیکھ بھال کرتے

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ

اللہ کے	بے شک	اللہ	نہیں	وہ بدلتا	جو	قوم ہو	یہاں تک کہ	وہ بدلیں	اپنے	آپ کو

ہیں۔ بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ قوم اپنے آپ کو خود نہیں بدلتی۔

وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

اور جب	ارادہ کرے اللہ	قوم سے	عذاب کا	تو نہیں	ہٹانا	اس سے	اور نہیں	ان کے لیے	سے

اور جب اللہ کسی قوم پر کوئی آفت لانا چاہتا ہے تو کوئی اس آفت کو ٹال نہیں سکتا اور اللہ کے مقابلے میں اس قوم کا

دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿11﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ

سوائے اس کے	کوئی	کارساز	وہی	جو	وہ دکھاتا ہے تم کو	بجلی	ڈرانے کو	اور امید دلانے کو	اور وہ اٹھاتا ہے

کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ وہی اللہ ہے جو تمہیں بادلوں میں بجلی کی چمک دکھاتا ہے جس سے ڈر بھی پیدا ہوتا ہے اور بارش کی امید بھی ہوتی

السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿12﴾ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ

بادل	بھاری	اور تسبیح کرتی ہے گرج	ساتھ اس کی حمد کے	اور فرشتے بھی	سے

ہے۔ وہی ہے جو پانی سے لدے ہوئے بادل اٹھاتا ہے۔ بادلوں کی گرج بھی اللہ کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے

خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ

اس کے خوف	اور وہ بھیجتا ہے	بجلیاں گرنے والی	پھر وہ پہنچاتا ہے	ان کو	جس پر	وہ چاہے	اور وہ

بھی اس کے خوف سے تسبیح کرتے ہیں۔ وہی ہے جو بجلیاں بھیجتا ہے اور جس پر وہ چاہتا ہے اسے گرا بھی دیتا ہے۔ اس کے باوجود مشرک

يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿13﴾ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ

وہ جھگڑتے ہیں	بارے میں	اللہ کے	اور وہ	سخت	قوت والا ہے	اسی کے لیے ہے	پکارنا	درست

لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں حالاں کہ وہ بڑی سخت قوت والا ہے۔ صرف اللہ ہی کو پکارنا درست ہے

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا

اور جن کو	وہ پکارتے ہیں	سے	سوائے اس کے	نہیں	وہ جواب دیتے	ان کو	کچھ بھی	مگر

اس کے سوا جن کو وہ لوگ پکارتے ہیں وہ اپنے پکارنے والوں کی داد رسی نہیں کر سکتے۔ جیسے

كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا

جیسے دراز کرنے والا	اپنی دو ہتھیلیوں کو	طرف	پانی کی	تا کہ وہ پہنچے	منہ اس کے	اور نہیں	وہ	پہنچنے والا اس تک	اور نہیں

کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تا کہ پانی اس کے منہ تک پہنچ جائے حالاں کہ وہ اس تک پہنچنے والا نہیں۔ اسی

دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿14﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

دعا	کافروں کی	مگر	میں	گم راہی	اور اللہ ہی کے لیے	وہ سجدہ کرتا ہے	جو کوئی ہے	میں	آسمانوں

طرح کافروں کی پکار بے فائدہ ہے۔ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ کو سجدہ کر رہی ہے

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿15﴾ السجدة 2 قُلْ مَنْ

اور زمین	خوشی سے	اور مجبوری سے	اور سائے ان کے	صبح کو	اور شام کو	کہہ دیجیے	کون ہے

خوشی سے یا مجبوری سے۔ تمام چیزوں کے سائے بھی صبح وشام اللہ کے آگے سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ

رب	آسمانوں کا	اور زمین کا	کہہ دیجیے	اللہ	کہہ دیجیے	کیا پھر بنائے تم نے	سے	سوائے اس کے

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے پوچھیں ''آسمانوں اور زمین کا مالک کون ہے؟'' آپ ﷺ خود ہی جواب دیں ''اللہ سب کا

اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

کارساز	نہیں	وہ اختیار رکھتے	اپنی جانوں کے لیے	نفع کا	اور نہ	نقصان کا	کہہ دیجیے	کیا	وہ برابر ہے

مالک ہے'' پھر آپ ﷺ ان سے کہیں ''تم نے کیوں اس کے سوا دوسروں کو اپنا کارساز بنا رکھا ہے جو خود اپنے نفع نقصان کا

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا

اندھا	اور دیکھنے والا	یا	کیا	وہ برابر ہیں	اندھیرے	اور روشنی	کیا	انہوں نے بنائے

اختیار نہیں رکھتے؟'' آپ ﷺ ان سے یہ بھی پوچھیں ''کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا اندھیرا اور اُجالا برابر ہیں؟ کیا

لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ

اللہ کے	شریک	انہوں نے پیدا کیا	جیسے اس کا پیدا کرنا	پھر مشابہ ہو گئی	پیدائش	ان پر	کہہ دیجیے	اللہ

انہوں نے اللہ کے ایسے شریک بنائے جنہوں نے اللہ کی طرح کچھ چیزیں پیدا کی ہوں جس سے خالقوں کے بارے میں ان کو شبہ ہو

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿16﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

پیدا کرنے والا ہے	ہر	چیز کا	اور وہ	اکیلا	زبردست غالب ہے	اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی

گیا ہو؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا زبردست غالب ہے۔'' اللہ نے آسمان سے

فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا

پھر وہ بہنے لگے	نالے	اپنے اندازے سے	پھر اس نے اٹھالیا	بہاؤ نے	جھاگ	پھولا ہوا	اور اس سے جو

پانی برسایا اور ندی نالے اپنی مقدار کے موافق بہہ نکلے۔ پھر سیلاب نے اُبھرتے جھاگ کو اُٹھالیا۔ اور دیکھو اسی طرح کا جھاگ اُن

يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِى النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ

وہ تپاتے ہیں	اس پر	میں	آگ	حاصل کرنے	زیور	یا	سامان	جھاگ	اس جیسا

دھاتوں پر بھی اُبھر آتا ہے جنہیں لوگ زیور یا نئی چیزیں بنانے کے لیے پگھلاتے ہیں۔

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ

اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	حق	اور باطل کو	پھر جو	جھاگ ہے	تو وہ جاتا رہتا ہے

اس طرح اللہ حق و باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔ جھاگ باطل ہے اور وہ سُوکھ کر مٹ

جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ

خشک ہوکر	اور جو	چیز	وہ فائدہ دے	لوگوں کو	تو وہ رہتی ہے	میں	زمین	اسی طرح

جاتا ہے مگر انسانوں کو نفع پہنچانے والی چیز حق ہے جو زمین میں باقی رہتی ہے۔ اللہ اسی طرح

يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ ﴿17﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ

بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	ان کے لیے	جنہوں نے حکم مانا	اپنے رب کا	بھلائی ہے

مثالیں بیان کرتا ہے۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اللہ کا حکم مانا ان کے لیے بھلائی ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا

اور جنہوں نے	نہیں	انہوں نے حکم مانا	اس کا	اگر	یہ کہ	ان کے پاس ہو	جو ہے	میں	زمین	سارا

اور جن لوگوں نے اس کا حکم نہ مانا ان کے پاس اگر دنیا بھر کی دولت بھی ہو اور اتنی ہی اور بھی ہو تو وہ یہ ساری دولت اپنی رہائی کے لیے

وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ

اور اس جیسا	ساتھ اس کے	ضرور فدیہ میں دیں	اس کو	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	برا	حساب

دینے پر تیار ہو جائیں گے۔ ان لوگوں کا حساب سخت ہوگا

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿18﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ

اور ٹھکانہ ان کا	جہنم ہے	اور وہ برا ہے	بچھونا	کیا پھر جو	وہ جانتا ہے	کہ بے شک	نازل ہوا

اور ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے نبی ﷺ کیا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو قرآن آپ ﷺ کے

وقف النبی علیہ السلام

النصف

اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَقُّ كَمَنۡ هُوَ اَعۡمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ

طرف آپ کی	سے	آپ کے رب کی	سچا ہے	جیسے جو	وہ	اندھا ہے	بے شک	وہ سمجھتے ہیں

رب کی طرف سے نازل ہوا ہے وہ حق ہے، کیا وہ اس آدمی کی طرح ہوسکتا ہے جو اندھا ہے۔ مگر نصیحت تو عقل والے

اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۙ﴿19﴾ الَّذِيۡنَ يُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَلَا يَنۡقُضُوۡنَ الۡمِيۡثَاقَ ۙ﴿20﴾

عقل والے	جو	وہ پورا کرتے ہیں	عہد کو	اللہ کے	اور نہیں	وہ توڑتے	پختہ عہد کو

قبول کرتے ہیں جو اللہ کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہیں اور وہ اس کے عہد کو بالکل نہیں توڑتے۔

وَالَّذِيۡنَ يَصِلُوۡنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَيَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ

اور جو	وہ ملاتے ہیں	جو	حکم دیا اللہ نے	اس کا	کہ	وہ ملایا جائے	اور وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے

اور جو اس کو ملاتے ہیں جسے اللہ نے ملانے کا حکم دیا ہے۔ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

وَيَخَافُوۡنَ سُوۡٓءَ الۡحِسَابِ ؕ﴿21﴾ وَالَّذِيۡنَ صَبَرُوا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِمۡ

اور وہ ڈرتے ہیں	برے	حساب سے	اور جو	وہ صبر کریں	چاہنے	رضا	اپنے رب کی

اور آخرت کے سخت حساب سے خوف زدہ ہیں۔ اور اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کرتے ہیں۔

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدۡرَءُوۡنَ

اور وہ قائم کریں	نماز	اور وہ خرچ کریں	اس سے جو	ہم نے رزق دیا ان کو	پوشیدہ	اور ظاہر	اور وہ دور کرتے ہیں

وہ نماز قائم کرتے ہیں۔ ہمارے دیے میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں اور جو برائی کے

بِالۡحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عُقۡبَى الدَّارِ ۙ﴿22﴾ جَنّٰتُ عَدۡنٍ

بھلائی سے	برائی کو	یہی لوگ	ان کے لیے ہے	انجام کار	آخرت کا گھر	باغ	ہمیشہ کے

بدلے میں بھی بھلائی کرتے ہیں۔ آخرت کا گھر انہی لوگوں کے لیے ہے۔ وہ ابدی باغوں میں

يَّدۡخُلُوۡنَهَا وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَاَزۡوَاجِهِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ

وہ داخل ہوں گے ان میں	اور جو	وہ نیک ہیں	سے	ان کے باپ دادا	اور بیویاں ان کی	اور اولاد ان کی

خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے آباؤ اجداد، ان کی بیویاں اور ان کی اولاد میں جو نیک اور صالح ہوں گے وہ بھی ان کے ساتھ وہاں

وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يَدۡخُلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ كُلِّ بَابٍ ۚ﴿23﴾ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ بِمَا

اور فرشتے	وہ داخل ہوں گے	ان پر	سے	ہر	دروازے	سلامتی ہو	تم پر	اس وجہ سے جو

جائیں گے۔ فرشتے ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے۔ اور ان سے کہیں گے ''سلامتی ہو تم لوگوں پر، تم نے دنیا

صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ

تم نے صبر کیا	پس کتنا اچھا ہے	انجام کار	آخرت کا گھر	اور جو لوگ	وہ توڑتے ہیں	عہد	اللہ کا	سے

میں صبر کیا، یہ سب اسی کا صلہ ہے'' کتنا اچھا ہے آخرت میں ان کا ٹھکانا۔ مگر جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کر کے اسے

بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ

بعد	پختہ کرنے کے	اور وہ کاٹتے ہیں	جو	حکم دیا اللہ نے	اس کا	کہ	وہ ملایا جائے	اور وہ فساد کرتے ہیں

توڑ ڈالتے ہیں۔ اللہ نے جن چیزوں کے ملانے کا حکم دیا ہے وہ انہیں کاٹ دیتے ہیں اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ

میں	زمین	یہی لوگ	ان کے لیے	لعنت ہے	اور ان کے لیے	برا	گھر ہے	اللہ زیادہ دیتا ہے

فساد کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر لعنت ہے اور آخرت میں ان کے لیے برا ٹھکانا ہے۔ اللہ زیادہ

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا

رزق	جسے	وہ چاہے	اور وہ کم دیتا ہے	اور وہ خوش ہوئے	زندگی پر	دنیا کی	اور نہیں

روزی دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور تھوڑی دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ مگر لوگ دنیا کی زندگی میں مگن ہیں۔ حالاں کہ دنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿26﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ ع 3 8 9

زندگی	دنیا کی	(مقابلے) میں	آخرت کے	مگر	تھوڑا فائدہ	اور وہ کہتے ہیں	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	کیوں نہ

زندگی آخرت کے مقابلے میں معمولی سامان کے سوا کچھ نہیں۔ کافر لوگ نبی ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں ''اس شخص پر اس کے رب

اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

وہ اتاری گئی	اس پر	نشانی	طرف	اس کے رب کی	کہہ دیجیے	بے شک	اللہ	وہ گمراہ کرتا ہے	جسے	وہ چاہے

کی طرف سے کوئی نشانی نہیں اتاری گئی؟'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ''بات یہ ہے اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، اور جو اس

وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿27﴾ ع اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ

اور وہ ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	جو	وہ رجوع کرے	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور وہ اطمینان پاتے ہیں	دل ان کے

کی طرف رجوع کرتا ہے اسے وہ ہدایت دیتا ہے۔ ایسے لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور ان کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن

بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿28﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ذکر سے	اللہ کے	یاد رکھو	ذکر سے	اللہ کے	وہ اطمینان پاتے ہیں	دل	جو لوگ	وہ ایمان لائے

ہوتے ہیں تو یاد رکھو، اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿29﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ

اور کام کیے انہوں نے	نیک	خوش نصیبی	ان کے لیے	اور عمدہ	ٹھکانا	اسی طرح	ہم نے بھیجا آپ کو

اور انہوں نے نیک کام کیے، وہی خوش نصیب ہیں اور آخرت میں انہی کے لیے عمدہ ٹھکانا ہے۔ اے نبی ﷺ جس طرح ہر امت

فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ

میں	امت	بے شک	وہ گزر چکیں	سے	ان سے پہلے	امتیں	تاکہ آپ پڑھیں	ان پر	جو

کے لیے رسول بھیجا گیا اسی طرح ہم نے آپ ﷺ کو بھی ایک ایسی امت کی طرف بھیجا ہے جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ

ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف	اور وہ	انکار کرتے ہیں	رحمان کا	کہہ دیجیے	وہ	میرا رب ہے	نہیں	معبود

تاکہ آپ ﷺ وہ قرآن سنا دیں جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف وحی کیا ہے مگر وہ لوگ رحمان کا انکار کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کہہ دیں

اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿30﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا

مگر	وہی	اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور طرف اس کی	میرا توبہ کرنا	اور اگر	بلاشبہ	قرآن

''وہی میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔'' اور اگر ایسا

سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ

وہ چلائے جاتے	اس سے	پہاڑ	یا	وہ پھٹ جاتی	اس سے	زمین	یا	وہ باتیں کرتے	اس سے	مُردے

قرآن ہوتا جس کی تاثیر سے پہاڑ چلنے لگتے یا زمین پھٹ جاتی یا اس سے مردے بولنے لگتے تب بھی یہ کافر لوگ اس پر ایمان نہ

بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ

بلکہ	اللہ کے لیے ہے	حکم	سارا	کیا پس نہیں	وہ جانتے	جو لوگ	وہ ایمان لائے	کہ	اگر

لاتے۔ حقیقت یہ ہے کہ سارا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ پھر کیا ایمان والوں کو اس بات سے تسلی نہیں ہوئی کہ اگر

يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وہ چاہتا	اللہ	ضرور وہ ہدایت دیتا	لوگوں	سب کو	اور ہمیشہ	جو لوگ	وہ کافر ہوئے

اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا۔ اور کافروں پر اُن کے برے اعمال

تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى

وہ پہنچے گی	اس وجہ سے جو	انہوں نے کیا	مصیبت	یا	وہ اترے گی	قریب	سے	گھر ان کے	یہاں تک کہ

کی وجہ سے کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہتی ہے، یا کوئی آفت ان کی بستی کے آس پاس نازل ہوتی رہے گی یہاں تک

يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿31﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ ع 4 5 10

آئے	وعدہ	اللہ کا	بے شک	اللہ	نہیں	وہ خلاف کرتا	وعدے کے	اور بے شک	وہ مذاق اڑایا گیا

کہ اللہ کا وعدہ آ جائے۔ یقیناً اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ سے پہلے بھی

بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ

رسولوں کا	سے	پہلے آپ سے	پھر میں نے ڈھیل دی	ان کو جو	وہ کافر ہوئے	پھر	میں نے پکڑا ان کو	پھر کیسا

رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی۔ پھر میں نے انہیں پکڑ لیا تو دیکھو،

كَانَ عِقَابِ ﴿32﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ؕ

وہ ہوا	عذاب میرا	کیا پھر جو	وہ	قائم ہے	پر	ہر	جان	جو	اس نے کمایا

میرا بھیجا ہوا عذاب کتنا سخت تھا۔ کیا وہ اللہ جو ہر کسی کے اچھے برے عمل کا حساب کرنے والا ہے، ایسا ہے کہ اس کا کوئی شریک ہو مگر

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ

اور انہوں نے بنائے	اللہ کے	شریک	کہہ دیجیے	تم نام لو ان کے	یا	تم بتاتے ہو وہ چیز	جو	نہیں	وہ جانتا

لوگوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ان شریکوں کے نام لو۔ کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو

فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

میں	زمین	یا	ظاہری	سے	بات	بلکہ	وہ آراستہ کیا گیا	ان کے لیے جو	وہ کافر ہوئے

جسے وہ زمین میں کہیں نہیں جانتا؟ یا تم ایسی ویسی باتیں کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ کافروں کی نگاہوں میں ان کی مکاریاں خوشنما بنا دی

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

مکر ان کا	اور وہ روکے گئے	سے	راستے	اور جس کو	گمراہ کرے اللہ	تو نہیں	اس کو	کوئی

گئی ہیں۔ وہ راہِ حق سے محروم ہو چکے ہیں۔ جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت

هَادٍ ﴿33﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ

ہدایت دینے والا	ان کے لیے ہے	عذاب	میں زندگی	دنیا کی	اور البتہ عذاب	آخرت کا	بھاری ہے

نہیں دے سکتا۔ ان لوگوں کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت سخت ہے۔

وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿34﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

اور نہیں	ان کے لیے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	حال	جنت کا	جس کا	وعدہ کیا گیا

کوئی انہیں اللہ کے عذاب سے بچانے والا نہیں۔ پرہیزگاروں کے لیے جس جنت کا وعدہ

الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ

پرہیزگاروں سے	وہ بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	پھل اس کے	ہمیشہ	اور سایہ اس کا	یہ ہے

کیا گیا وہ ایسی ہے کہ اس میں نہریں بہتی ہوں گی۔ اس کا پھل اور سایہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ

عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿35﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

انجام	ان کا جو	وہ پرہیزگار ہیں	اور انجام	کافروں کا	دوزخ ہے	اور جو لوگ	ہم نے دی ان کو

انجام ان لوگوں کا ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا لیکن کافروں کا انجام دوزخ کی آگ ہے۔ اے نبی ﷺ بعض سچے اہل کتاب اس

الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ

کتاب	وہ خوش ہوتے ہیں	اس پر جو	وہ نازل ہوا	آپ کی طرف	اور سے	گروہوں	جو	وہ انکار کرتا ہے

قرآن سے جو ہم نے آپ ﷺ پر نازل کیا ہے خوش ہوتے ہیں اور اس پر ایمان بھی رکھتے ہیں لیکن کچھ مخالف گروہ بھی ہیں جو قرآن

بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ

اس کے بعض کا	کہہ دیجیے	بے شک حقیقت میں	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں عبادت کروں	اللہ کی	اور نہ	میں شریک کروں	اس کے ساتھ

کی کئی باتیں نہیں مانتے۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ''مجھے حکم دیا گیا کہ ہے میں ایک اللہ کی عبادت کروں۔ کسی کو اس کا شریک نہ بناؤں۔

اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿36﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ

طرف اسی کی	میں بلاتا ہوں	اور طرف اسی کی ہے	ٹھکانہ	اور اسی طرح	ہم نے نازل کیا اسے	حکم	عربی (زبان میں)

اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔'' اور ہم نے اس قرآن کو ایک حکم کی حیثیت سے عربی میں نازل کیا

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ

اور البتہ اگر	آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشوں کی	بعد	جو	آیا آپ کے پاس	سے	علم	نہیں	آپ کے لیے

ہے۔ اگر تم وحی کا علم آ جانے کے بعد بھی دوسرے لوگوں کی خواہشوں کی پیروی کرو گے تو اللہ کے

5 ع 6 11

مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿37﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ

سے	اللہ	کوئی	دوست	اور نہ	بچانے والا	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجے	رسول	سے	پہلے آپ کے

مقابلے میں نہ کوئی تمہارا مددگار ہوگا اور نہ بچانے والا۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیجے۔ وہ سب

وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ

اور ہم نے بنائیں	ان کے لیے	بیویاں	اور اولاد	اور نہ	وہ تھا	کسی رسول کے لیے	کہ	وہ لاتا

انسان تھے۔ ہم نے انہیں بیویاں بھی دیں اور اولاد بھی۔ کسی رسول کے اختیار میں نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر

بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿38﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا

کوئی نشانی	مگر	اِذن سے	اللہ کے	واسطے ہر	وعدے کے	لکھا ہوا ہے (وقت)	مٹاتا ہے اللہ جو

کوئی نشانی خود لے آئے۔ ہر وعدہ لکھا ہوا ہے۔ اللہ جس چیز کو چاہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو

يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿39﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

وہ چاہے	اور وہ ثابت رکھتا ہے	اور اس کے پاس ہے	اصل	کتاب	اور اگر	جو	ہم دکھا دیں آپ کو	بعض

چاہے قائم رکھتا ہے۔ اصل کتاب اسی کے پاس ہے۔ ہم نے کافروں سے جن برے نتائج کے وعدے کر رکھے ہیں ان میں سے

الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا

جو	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا	ہم آپ کی جان قبض کر لیں	پس بے شک	آپ پر	پہنچانا ہے	اور ہم پر

بعض تو ہم آپ ﷺ کی حیات طیبہ میں پورے کر دکھائیں گے لیکن بعض وعدوں کے پورا ہونے سے پہلے ہم آپ کو دنیا سے اٹھا

الْحِسَابُ ﴿40﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ

حساب لینا	کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ ہم	ہم لاتے ہیں	زمین کو	ہم گھٹاتے اس کو	سے اس کے کناروں سے

لیں گے۔ بہرحال آپ کا کام پیغام پہنچانا ہے، آگے حساب لینا ہماری ذمہ داری ہے۔ کیا کافروں کو نظر نہیں آتا ہم ہر طرف سے ان

وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿41﴾ وَقَدْ

اور اللہ	حکم دیتا ہے	نہیں کوئی پیچھا کرنے والا	اس کے حکم کا	اور وہ	جلد	حساب لینے والا ہے اور بے شک

کا دائرہ تنگ کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اللہ جو فیصلہ کرتا ہے اسے کوئی بدل نہیں سکتا، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ان سے

مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ

چالیں چلیں	ان لوگوں نے	سے	پہلے ان کے	تو اللہ کے لیے ہیں	چالیں	ساری	وہ جانتا ہے	جو	وہ کماتی ہے

پہلے لوگوں نے بھی ہمارے خلاف تدبیریں کیں۔ مگر تمام تدبیریں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ وہی جانتا ہے کون

كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿42﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

ہر	جان	اور وہ جلد جان لیں گے	کافر	کس کے لیے	انجام	آخرت کے گھر کا	اور وہ کہتے ہیں جو

کیا کر رہا ہے۔ کافروں کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس کے لیے آخرت کا اچھا انجام ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے بارے میں

كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ

کافر ہوئے	تو نہیں ہے	رسول	کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	گواہ	درمیان میرے اور درمیان تمہارے

کافر لوگ کہتے ہیں ''تم رسول نہیں ہو۔'' آپ ﷺ کہیں ''میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے

وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿43﴾ ع

اور جو	اس کے پاس ہے	علم	کتاب کا

اور ان لوگوں کی گواہی جن کے پاس کتاب کا علم ہے"۔

(14) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (72)

اٰيَاتُهَا 52 | رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

الٓرٰ	یہ کتاب ہے	ہم نے نازل کیا اسے	آپ کی طرف	تاکہ آپ نکالیں	لوگوں کو	سے	اندھیروں	طرف

الف، لام، را۔ اے نبی ﷺ یہ کتاب ہے جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کی تاکہ آپ ﷺ اس کے ذریعے لوگوں کو اندھیروں

النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿1﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ

روشنی کی	اِذن سے	ان کے رب کے	طرف	راستے	(اللہ) بڑا غالب	تعریف والے کے	اللہ	جو کہ	اسی کا ہے

سے نکال کر اجالے کی طرف لائیں اور ان کے رب کے حکم سے اس کے راستے کی طرف بلائیں جو بڑا غالب اور تعریف کے لائق ہے۔

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور ہلاکت ہے	کافروں کے لیے	سے	عذاب

اللہ ہے جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے۔ مگر کافر لوگ ایک سخت عذاب کے نتیجے میں تباہ

شَدِيْدِ ۙ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ

سخت	جو	وہ ترجیح دیتے ہیں	زندگی	دنیا کی	پر	آخرت	اور وہ روکتے ہیں

حال ہوں گے۔ کیونکہ وہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں۔ دوسروں کو بھی

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿3﴾

سے	راہ	اللہ کی	اور وہ چاہتے ہیں اس سے	ٹیڑھ پن	یہی لوگ ہیں	میں	گمراہی	دُور کی

اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور راہ حق میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں۔ یہ لوگ سیدھے راستے سے بھٹک کر دور جا پڑے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ

اور نہیں	ہم نے بھیجا	کوئی	رسول	مگر	زبان میں	اُس کی قوم کی	تاکہ وہ بیان کرے	ان کو	پھر وہ گمراہ کرتا ہے

ہم نے جو رسول بھیجا وہ اپنی قوم کی زبان بولنے والا بھیجا تاکہ انہیں اچھی طرح سمجھا دے۔ مگر اللہ جسے

اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾

اللہ	جسے	وہ چاہے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور وہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے

چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، جسے وہ چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ بڑا غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	کہ	تو نکال	اپنی قوم کو	سے	اندھیروں	طرف

البتہ بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تا کہ وہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر اجالے

النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

روشنی کی	اور تو یاد دہانی کرا ان کو	ساتھ دنوں	اللہ کے	بے شک	میں	اس	البتہ نشانیاں ہیں	ہر	صابر

میں لائے۔ ان کو وہ واقعات یاد دلائے جب اللہ نے حق اور باطل کے بارے میں فیصلے فرمائے۔ بے شک ان میں بڑی نشانیاں ہیں

شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ

شاکر کے لیے	اور جب	کہا موسیٰ نے	اپنی قوم سے	تم یاد کرو	نعمت	اللہ کی	تم پر	جب

ہر اس شخص کے لیے جو صبر اور شکر کرنے والا ہو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا "اللہ نے تم پر جو احسانات کیے ہیں انہیں کبھی نہ بھولنا۔ اس

اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ

اس نے نجات دی تمہیں	سے	قوم	فرعون	وہ پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	اور وہ ذبح کرتے تھے

نے تمہیں فرعون کی قوم سے رہائی دی جو تمہیں سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے۔ وہ تمہارے بیٹوں کو

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

بیٹے تمہارے	اور وہ زندہ چھوڑتے تھے	عورتیں تمہاری	اور میں	اس	آزمائش	طرف	تمہارے رب کی

ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔ اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی

عَظِيْمٌ ﴿۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ

ع 1 6 13

بڑی	اور جب	اعلان کیا تمہارے رب نے	البتہ اگر	تم نے شکر کیا	ضرور میں زیادہ دوں گا تمہیں	اور البتہ اگر

آزمائش تھی۔ وہ وقت بھی یاد کرو جب تمہارے رب نے اعلان فرمایا "اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا۔ لیکن اگر

كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ

تم نے ناشکری کی	بے شک	عذاب میرا	ضرور سخت ہے	اور کہا موسیٰ نے	اگر	تم کفر کرو گے	تم

تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے۔" اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا "اگر تم کفر کرو

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ اَلَمْ يَاْتِكُمْ

اور جو	میں	زمین	سب	تو بے شک	اللہ	البتہ بے نیاز	تعریف والا ہے	کیا نہیں	وہ آئی تمہارے پاس

اور زمین کے سارے لوگ کافر ہو جائیں تب بھی اللہ کو پروا نہیں، وہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔'' لوگو کیا تمہیں

نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ

خبر	ان کی جو تھے	سے	پہلے تمہارے	قوم	نوح	اور عاد	اور ثمود	اور جو لوگ	سے

ان قوموں کے حالات نہیں پہنچے جو تم سے پہلے ہو گزریں، جیسے قومِ نوح، قومِ عاد اور قومِ ثمود اور ان قوموں کے حالات

بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

بعد ان کے	نہیں	وہ جانتا ان کو	مگر	اللہ	وہ آئے ان کے پاس	رسول ان کے	ساتھ روشن نشانیوں کے

جو ان کے بعد آئیں، جنہیں اب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ان سب کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے رسول واضح دلیلیں لے کر

فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

تو انہوں نے پھیرے	ہاتھ اپنے	میں	ان کے مونہوں	اور انہوں نے کہا	بے شک ہم	انکار کیا ہم نے	اس کا جو	تم بھیجے گئے

آئے۔ مگر ان لوگوں نے اپنے ہاتھوں سے ان رسولوں کے منہ بند کرنے کی کوشش کی اور یہ تک کہہ دیا ''تم جو پیغام لے کر آئے ہو

بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ قَالَتْ

ساتھ اس کے	اور بے شک ہم	ضرور میں	شک	اس سے جو	تم بلاتے ہو ہم کو	طرف اس کی	اُلجھن والا	اس نے کہا

ہم اسے نہیں مانتے۔ جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو ہم اس کے بارے میں سخت الجھن والے شک میں پڑے ہیں''۔ ان کے رسولوں

رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ

ان کے رسولوں نے	کیا بارے میں	اللہ کے	شک ہے	پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور زمین کا	وہ بلاتا ہے تم کو

نے کہا ''کیا تمہیں اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے۔ وہ تمہیں بلاتا ہے

لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ

تا کہ بخش دے	تم کو	سے	تمہارے گناہوں	اور مہلت دے تمہیں	طرف	مدت	مقررہ کی	وہ بولے	نہیں

تا کہ تمہیں تمہارے گناہ معاف کر دے اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک زندگی کی مہلت دے'' اس پر ان لوگوں نے کہا ''تم ہماری

اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

تم	مگر	بشر	ہم جیسے	تم چاہتے ہو	کہ	تم روکو ہم کو	اس سے جو	وہ تھے	پوجتے

طرح کے انسان ہو۔ تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان معبودوں کی عبادت سے روک دو

اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿10﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ

ہمارے باپ دادا	پس تم لاؤ ہمارے پاس	دلیل	واضح	اس نے کہا	ان کو	ان کے رسولوں نے	نہیں	ہم

جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے۔ اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو کوئی معجزہ دکھاؤ۔'' ان کے رسولوں نے جواب دیا

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

مگر	بشر	تم جیسے	اور لیکن	اللہ	وہ احسان کرتا ہے	پر	جس پر	وہ چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں میں

''بے شک ہم تمہاری طرح انسان ہیں مگر اللہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اپنا انعام فرماتا ہے۔

وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى

اور نہیں	وہ ہے	ہم کو	کہ	ہم لائیں تمہارے پاس	دلیل	مگر	اذن سے	اللہ کے	اور پر

ہم اللہ کے حکم کے بغیر اپنی طرف سے تمہیں کوئی معجزہ نہیں دکھا سکتے۔ اور ایمان والوں کو

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ

اللہ	پس چاہیے بھروسا کریں	ایمان والے	اور کیا ہے	ہم کو	کہ نہ	ہم بھروسا کریں	پر	اللہ	جبکہ بے شک

اللہ پر بھروسا کرنا چاہیے۔ ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسہ کریں جب کہ اس نے

هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اس نے دکھائیں ہم کو	راہیں ہماری	اور ضرور ہم صبر کریں گے	پر	جو	تم نے تکلیف دی ہم کو	اور پر	اللہ	پس چاہیے بھروسا کریں

ہمیں سیدھے راستوں پر چلنے کی توفیق دی جو تکلیف تم ہمیں پہنچاؤ گے ہم اس پر صبر کریں گے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿12﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ ع 2 6 14

بھروسا کرنے والے	اور اس نے کہا	انہوں نے جو	وہ کافر ہوئے	اپنے رسولوں کو	ضرور ہم نکالیں گے تمہیں	سے	اپنی زمین

بھروسہ کرنا چاہیے۔ آخر کافروں نے ہمارے بھیجے ہوئے رسولوں سے کہہ دیا ''تمہیں ہمارے مذہب میں آنا پڑے گا

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

یا	ضرور تم کو واپس آنا ہوگا	میں	ہمارے دین	پھر وحی بھیجی	طرف ان کی	ان کے رب نے	ضرور ہم ہلاک کریں گے

ورنہ ہم تمہیں اپنی سر زمین سے نکال دیں گے۔ اس پر ہم نے اپنے رسولوں پر وحی بھیجی کہ ان ظالموں کو ہلاک

الظّٰلِمِيْنَ ﴿13﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ

ظالموں کو	اور ضرور ہم بسا دیں گے تم کو	زمین	سے	بعد ان کے	یہ ہے	اس کے لیے جو	ڈرے

کر دیں گے اور ان کے بعد تمہیں زمین پر بسائیں گے دنیا میں یہ اچھا انجام ان لوگوں کے لیے ہے جو میرے حضور پیشی کا خوف

مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿14﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿15﴾

میرے سامنے	اور وہ ڈرے	میرے ڈرانے سے	اورانہوں نے فتح مانگی	اور وہ ناکام ہوا	ہر	سرکش	مخالف

رکھتے ہیں اور جو میرے ڈرانے سے ڈرتے ہیں۔ آخر رسول نے اللہ سے فیصلے کی دعا کی جس کے نتیجے میں ہر سرکش اور ضدی

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿16﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ

سے	آگے اس کے	جہنم	اوراسے پلایا جائے گا	سے	پانی	پیپ کا	وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا اسے

شخص دنیا میں نامراد ہوا۔ اور آخرت میں اس کے آگے جہنم ہے جہاں اسے پیپ کا پانی پینے کو ملے گا وہ اسے ایک ایک گھونٹ کر

وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ

اورنہیں وہ قریب ہوگا	کہ نگل سکے اس کو	اور وہ آئے گی اسے	موت	سے	ہر	جگہ	اورنہیں	وہ	مرنے والا

کے پیے گا اور مشکل سے حلق سے اُتار سکے گا۔ اسے ہر طرف سے موت آتی دکھائی دے گی مگر وہ مرے گا نہیں،

وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿17﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

اور سے	آگے اس کے	عذاب ہے	سخت	حال	ان کا جو	انہوں نے انکار کیا	اپنے رب کا

اور اس کے آگے سخت عذاب ہوگا۔ کافروں کے اعمال اُس راکھ کی طرح ہیں جسے ایک

اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ

اعمال ان کے	جیسے راکھ	سخت چلی	اس پر	(زور کی) ہوا	میں	دن	آندھی کے

طوفانی دن کی آندھی نے اُڑا دیا ہو۔ انہیں اپنے کیے کا

لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰي شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿18﴾

نہیں وہ قدرت رکھتے	اس سے جو	انہوں نے کمایا	پر	کچھ	یہ ہے	وہی	گمراہی	دور کی

کچھ نہ ملے گا۔ یہ ہے پرلے درجے کی گمراہی اور ناکامی۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنْ يَّشَاْ

کیا نہیں	تو نے دیکھا	کہ	اللہ نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	حق کے ساتھ	اگر	وہ چاہے

کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو درست پیدا کیا۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ختم کر

يُّذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿19﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿20﴾

وہ لے جائے تمہیں	اور لائے	مخلوق	نئی	اور نہیں	یہ	پر	اللہ	کچھ مشکل

ڈالے اور تمہاری جگہ کوئی نئی مخلوق لے آئے۔ اور اللہ کے لیے یہ کچھ مشکل نہیں۔

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا

اور وہ روبرو ہوں گے	اللہ کے	سب	پھر وہ کہیں گے	کمزور	ان کو جو	وہ تکبر کرتے تھے	بے شک ہم	ہم تھے

آخرت میں جب سب لوگ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ کمزور لوگ اپنے بڑے لوگوں سے کہیں گے ''دنیا میں ہم تمہارے تابع

لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ

تمہارے لیے	تابع	تو کیا	تم ہو	کام آنے والے	ہمارے	سے	عذاب	اللہ	کے

تھے کیا تم اب اللہ کے عذاب سے ہمیں بچانے کے لیے کچھ

شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ

کچھ	وہ کہیں گے	اگر	ہمیں ہدایت دیتا اللہ	ضرور ہم ہدایت دیتے تمہیں	برابر ہے	ہم پر	ہم آہ وزاری کریں

کر سکتے ہو؟'' وہ جواب دیں گے ''اگر اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہوتی تو ہم تمہیں بھی ہدایت دیتے۔ اب ہمارے لیے برابر ہے

اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿21﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ ع 3 9 15

یا	ہم صبر کریں	نہیں	ہمارے لیے	کوئی	بھاگنے کی جگہ	اور کہے گا شیطان	جب	وہ فیصلہ ہوگا

بے صبری کریں یا صبر کریں، ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔'' اور جب لوگوں کے انجام کا فیصلہ ہو جائے گا

الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا

کام کا	بے شک	اللہ نے	وعدہ کیا تم سے	وعدہ	سچا	اور میں نے وعدہ کیا تم سے	پھر خلاف کیا تم سے	اور نہیں

تو شیطان کہے گا ''بے شک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا لیکن میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ میرا

كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ

وہ تھا	مجھ کو	تم پر	کوئی	غلبہ	مگر	یہ کہ	میں نے بلایا تمہیں	تو تم نے قبول کی	میری بات

تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا۔ میں نے یہی کیا کہ تمہیں اپنی طرف بلایا اور تم نے میری بات مان لی۔

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ

پس نہ	تم ملامت کرو مجھے	اور تم ملامت کرو	اپنے آپ کو	نہیں	میں	تمہاری فریاد کو پہنچنے والا	اور نہ	تم

تم مجھے الزام نہ دو بلکہ اپنے آپ کو الزام دو۔ آج نہ میں تمہارا مددگار بن سکتا ہوں

بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ

میری فریاد کو پہنچنے والے	بے شک میں	میں انکار کرتا ہوں	ساتھ جس کے	تم مجھے شریک بناتے	سے	پہلے	بے شک

اور نہ تم میرے مددگار بن سکتے ہو۔ میں اس سے بری ہوں جو تم نے مجھے اللہ کا شریک بنایا تھا۔ بے شک

الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ظالم لوگ	ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	وہ داخل کیے جائیں گے	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے کام کیے

ظالموں کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ

نیک	باغوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اِذن سے

کام کیے وہ ایسے باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ

رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿23﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

اپنے رب کے	ان کی (ملاقات کی) دعا	اس میں	سلام ہے	کیا نہیں	تو نے دیکھا	کیسی	بیان کی اللہ نے	مثال

رہیں گے۔ باہمی ملاقات کے وقت وہ ایک دوسرے کو سلامتی کی دعا دیا کریں گے۔ کیا تم نے غور نہیں کیا اللہ نے توحید کے

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ ﴿24﴾

کلمہ	طیبہ کی	جیسے درخت	پاکیزہ	جڑ اس کی	مضبوط	اور شاخیں اس کی	میں	آسمان

کلمہ طیبہ کی کیسی اچھی مثال بیان فرمائی کہ وہ پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑ زمین میں جمی ہوئی اور جس کی شاخیں آسمان تک

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

وہ دیتا ہے	پھل اپنا	ہر	وقت	اِذن سے	اپنے رب کے	اور بیان کرتا ہے اللہ	مثالیں

پہنچی ہوئی ہیں۔ وہ وقت پر پھل دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے مثالیں بیان

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿25﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	وہ سمجھیں	اور مثال	بات	ناپاک کی	جیسے پودا

کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور ناپاک شرکیہ بات کی مثال خراب

خَبِيْثَةِ ِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ يُثَبِّتُ

ناپاک	وہ اُکھاڑ لیا ہے	سے	اوپر	زمین کے	نہیں	اس کی	کوئی	جڑ کی جگہ	وہ ثابت رکھتا ہے

درخت کی ہے جو زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ لیا جائے، اس میں پائیداری نہ ہو۔ اللہ ایمان والوں کو

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ

اللہ	ان کو جو	وہ ایمان لائے	ساتھ بات	مضبوط کے	میں	زندگی	دنیا کی	اور میں	آخرت

ایک پکی بات، کلمہ توحید کے ذریعے دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے

وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿27﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى ع 4 6 16

اور گمراہ کرتا ہے	اللہ	ظالموں کو	اور کرتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہے	کیا نہیں	تو نے دیکھا	طرف

مگر ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿28﴾

جو	انہوں نے بدل دی	نعمت	اللہ کی	ناشکری میں	اور انہوں نے اتارا	اپنی قوم کو	گھر	تباہی کے

جنہوں نے اللہ کی نعمت کی ناشکری کی اور اپنی قوم کو ہلاکت کے اس گھر تک پہنچا دیا

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿29﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا

جہنم	وہ پہنچیں گے اس میں	اور وہ ہے بری	جگہ	اور انہوں نے بنائے	اللہ کے	شریک	تاکہ وہ بھٹکا دیں

جس کا نام جہنم ہے۔ اس میں وہ سب داخل ہوں گے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ان لوگوں نے اللہ کے شریک بنائے تاکہ دوسرے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿30﴾ قُلْ

سے	اس کے راستے	کہہ دیجیے	تم فائدہ اٹھالو	پس بے شک	ٹھکانا تمہارا ہے	طرف	آگ کی	کہہ دیجیے

لوگوں کو بھی اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ''تھوڑے دن عیش کر لو۔ تمہارا آخری ٹھکانا دوزخ

لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

میرے بندوں کو	جو	وہ ایمان لائے	وہ قائم کریں	نماز	اور وہ خرچ کریں	اس سے جو	رزق دیا ہم نے ان کو	پوشیدہ

ہے۔'' اے نبی ﷺ میرے مومن بندوں سے کہہ دیں ''وہ نماز قائم کریں۔ جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ

وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾

اور ظاہر	سے	پہلے	کہ	وہ آئے	دن	نہیں	خرید و فروخت	اس میں	اور نہ	دوستی

خرچ کریں اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ خرید و فروخت ہو گی اور نہ دوستی کام آئے گی۔''

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اللہ	جس نے	اس نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	اور اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ وہی آسمان سے پانی برساتا ہے

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ

پھر اس نے نکالے	اس کے ذریعے	سے	پھل	رزق ہے	تمہارے لیے	اور اس نے تابع کیا	تمہارے لیے	کشتی کو

جس کے ذریعے تمہاری روزی کے لیے مختلف پھل پیدا کرتا ہے۔ اسی نے تمہیں کشتیوں اور جہازوں سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ۚ ﴿32﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ

تاکہ وہ چلے	میں	سمندر	اس کے حکم سے	اور اس نے تابع کی	تمہارے لیے	نہریں	اور اس نے تابع کیا تمہارے لیے

جو اللہ کے حکم سے سمندر میں تیرتے پھرتے ہیں۔ اسی نے دریاؤں کو تمہاری نفع رسانی میں لگا دیا۔ اسی نے سورج

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ ﴿33﴾ وَاٰتٰىكُمْ

سورج	اور چاند	ہمیشہ پھرنے والے (روٹین میں)	اور اس نے تابع کیے	تمہارے لیے	رات	اور دن	اور اس نے دیا تمہیں

اور چاند کو تمہاری خدمت پر لگا دیا۔ یہ دونوں برابر حرکت کر رہے ہیں۔ اسی نے رات اور دن کو تمہارے لیے فائدہ مند بنایا۔ غرض

مِّنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۖ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ

سے	ہر چیز	جو	تم نے مانگا اس سے	اور اگر	تم کرو شمار	نعمتیں	اللہ کی	نہیں	تم شمار کر سکتے ان کو	بے شک

اس نے تمہاری تمام ضرورتیں پوری کیں۔ اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو شمار نہیں کر سکتے۔ بے شک

الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا ع 5 7 17

انسان ہے	البتہ ظالم	ناشکرا	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے میرے رب	تو بنا دے	اس

انسان بڑا بے انصاف بڑا ناشکرا ہے۔ اور یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی ''اے میرے رب

الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ ﴿35﴾ رَبِّ إِنَّهُنَّ

سرزمین کو	امن والی	اور بچا مجھے	اور میری اولاد	کہ	ہم پوجا کریں	بتوں کی	اے میرے رب	بے شک وہ

اس علاقے کو امن والا بنا دے مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے دور رکھنا۔ اے میرے رب ان بتوں نے

أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ

انہوں نے گمراہ کیا	بہت	سے	لوگوں کو	پھر جو	پیروی کرے میری	تو بے شک وہ	مجھ سے ہے	اور جو

بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ لہٰذا جو میری پیروی کرے وہ تو میرا ہے، مگر جو

عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿36﴾ رَّبَّنَا إِنِّي أَسْكَنتُ مِن ذُرِّيَّتِي

نافرمانی کرے میری	تو بے شک تو	بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اے ہمارے رب	بے شک میں	میں نے بسایا	کچھ	اپنی اولاد کو

نافرمانی کرے تو اسے بھی ہدایت دے اور بخشش دے بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ہمارے رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو

بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ

وادی	بغیر	والی	کھیتی	پاس	تیرے گھر	محترم کے	اے ہمارے رب	تاکہ وہ قائم کریں	نماز

ایک غیر آباد وادی میں تیرے محترم گھر کے پاس بسایا ہے۔ اے ہمارے رب تا کہ وہ نماز قائم کریں

فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ

پس تو کر دے	دل	سے	لوگوں	وہ مائل ہوں	طرف ان کے	اور تو رزق دے ان کو	سے	پھلوں

تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے۔ انہیں پھلوں کا رزق عطا فرما

لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿37﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا

تاکہ وہ	وہ شکر کریں	اے ہمارے رب	بے شک تو	تو جانتا ہے	جو	ہم چھپاتے ہیں	اور جو	ہم ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں

تاکہ وہ شکر کریں۔ اے ہمارے رب تو ہمارا ظاہر و باطن جانتا ہے۔ اللہ سے

يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿38﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

وہ چھپتی	پر	اللہ	کوئی	چیز	میں	زمین	اور نہ	میں	آسمان	شکر ہے	اللہ کا

کوئی چیز چھپی نہیں، نہ زمین میں، نہ آسمان میں۔ شکر ہے اللہ کا

الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ

جس نے	اس نے دیے	مجھ کو	باوجود	بڑھاپے کے	اسماعیل	اور اسحاق	بے شک	میرا رب	البتہ ضرور سننے والا ہے

جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام دو بیٹے دیے۔ بے شک میرا رب

الدُّعَآءِ ﴿39﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

دعاؤں کا	اے میرے رب	تو بنا دے مجھے	قائم کرنے والا	نماز کا	اور میری اولاد کو	اے ہمارے رب	اور تو قبول کر

دعائیں سنتا ہے۔ اے میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نمازی بنا دے۔ اے ہمارے رب! میری دعا

دُعَآءِ ﴿40﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

میری دعا	اے ہمارے رب	تو بخش دے	مجھ کو	اور میرے والدین کو	اور مومنین کو	جس دن	وہ قائم ہو

قبول فرما لے۔ اے ہمارے رب اس دن بخش دینا مجھ کو، میرے والدین کو اور مومنین کو جس دن حساب

الْحِسَابُ ﴿41﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ اِنَّمَا

ع 6 7 18

حساب	اور نہ	تو گمان کر	اللہ کو	بے خبر	اس سے جو	وہ کام کرتے ہیں	ظالم لوگ	بے شک

قائم ہو۔ اور تم مت خیال کرو کہ اللہ اس سے بے خبر ہے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ وہ انہیں

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿42﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ

وہ ان کو ڈھیل دیتا ہے	اس دن تک	وہ پتھرا جائیں گی	اس میں	آنکھیں	دوڑتے ہوں گے	اونچا کیے ہوئے

اس دن تک کے لیے ڈھیل دے رہا ہے جس دن آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ وہ سر اُٹھائے بھاگ

رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿43﴾ وَاَنْذِرِ

اپنے سروں کو	نہیں	وہ لوٹیں گی	طرف ان کی	نظریں ان کی	اور دل ان کے	خالی ہوں گے	اور تو ڈرا

رہے ہوں گے۔ اُن کی نگاہیں اُٹھی کی اُٹھی رہ جائیں گی اور اُن کے دل بدحواس ہوں گے اے نبی ﷺ لوگوں

النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ

لوگوں کو	جس دن	وہ آئے گا ان پر	عذاب	پھر وہ کہیں گے	وہ جو	انہوں نے ظلم کیا	اے ہمارے رب

کو اس دن کے عذاب سے ڈرائیں جس دن ظالم لوگ کہیں گے ''اے ہمارے رب

اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ

تو ڈھیل دے ہم کو	طرف	مدت	تھوڑی	ہم قبول کریں گے	تیری پکار	اور ہم پیروی کریں گے	رسولوں کی

ہمیں تھوڑی سی مہلت اور دے دے پھر ہم نافرمانی نہیں کریں گے، بلکہ تیرے رسولوں کی پیروی کریں گے''۔

اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ﴿44﴾

کیا نہیں	تم تھے	تم نے قسمیں کھائیں	سے	پہلے	(کہ) نہیں	تمہارے لیے	کوئی	زوال

مگر انہیں صاف کہا جائے گا ''کیا تم نے اس سے پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تمہیں کوئی زوال نہیں آئے گا۔

وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ

اور تم رہے	میں	مکانوں	جنہوں نے	انہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور وہ ظاہر ہوا	تم کو	کیسا

حالانکہ تم انہی لوگوں کی بستیوں میں آباد تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر اچھی طرح واضح تھا کہ

فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿45﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ

ہم نے کیا	ان کے ساتھ	اور ہم نے بیان کیں	تمہارے لیے	مثالیں	اور بے شک	انہوں نے مکر کیا	مکر اپنا

ہم نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا اور ہم نے تمہیں سمجھانے کے لیے کئی مثالیں بیان کیں۔ پھر بھی تم باز نہ آئے۔ ان سے پہلے لوگوں

وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿46﴾

اور پاس	اللہ کے ہے	ان کا مکر	اور بے شک	وہ تھا	ان کا مکر	کہ وہ ٹل جائیں	جس سے	پہاڑ

نے بھی اپنی چالیں چلیں، اور ان کی ساری چالیں اللہ کے سامنے تھیں۔ اگرچہ ان کی چالیں ایسی تھیں جن سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

پس نہ	تو گمان کر	اللہ کو	خلاف کرنے والا	اپنے وعدے کے	اپنے رسولوں سے	بے شک	اللہ	نہایت غالب ہے

ٹل جاتے۔ لہٰذا تم اللہ کو اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھو۔ بیشک اللہ نہایت غالب

ذُو انْتِقَامٍ ﴿47﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا

بدلہ لینے والا ہے	جس دن	وہ بدل جائے گی	زمین	دوسری	زمین	اور سارے آسمان	اور وہ روبرو ہونگے

اور بدلہ لینے والا ہے۔ اللہ کا وعدہ اس دن پورا ہوگا جس دن یہ زمین بدل کر دوسری زمین کر دی جائے گی، یہ آسمان بدل کر اور آسمان

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿48﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي

اللہ	اکیلے	زبردست قاہر کے	اور تو دیکھے گا	مجرموں کو	اس دن	جکڑے ہوئے	میں

ہو جائیں گے۔ سب لوگ ایک زبردست قاہر اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ اس دن تم دیکھو گے مجرم لوگ زنجیروں میں

الْاَصْفَادِ ﴿49﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿50﴾

زنجیروں	قمیصیں ان کی	سے	گندھک	اور وہ ڈھانپے گی	ان کے چہروں کو	آگ

جکڑے ہوں گے۔ ان کے لباس تارکول کے ہوں گے۔ ان کے چہروں پر آگ چھائی ہوگی۔

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿51﴾

تاکہ بدلہ دے اللہ	ہر	جان کو	جو	اس نے کمایا	بے شک	اللہ	جلد	حساب لینے والا ہے

یہ سب اس لیے ہو گا کہ اللہ ہر کسی کو اس کے کیے کا بدلہ دے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ

یہ ہے	پیغام	لوگوں کے لیے	اور تاکہ ان کو ڈرایا جائے	اس کے ذریعے	اور تاکہ وہ جان لیں	کہ	وہ	معبود

یہ قرآن لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے۔ اس کا مقصد لوگوں کو خبردار کرنا ہے تا کہ وہ جان لیں ایک اللہ ہی

وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿52﴾ ع 7 11 19

ایک ہے	اور تاکہ وہ سمجھیں	عقل والے۔

معبود ہے اور تاکہ جو عقل مند ہیں وہ اس سے نصیحت حاصل کریں۔

(15) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (54)

اٰيَاتُهَا 99 | رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿1﴾

الٓرٰ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب کی	یعنی قرآن	واضح کی

الف، لام، را۔ یہ آیتیں ہیں اس کتاب کی جو واضح قرآن ہے۔